■ طالبان کو دہشت گرد قرار دینے اور دینی مدارس کو بند کرنے کی سازشیں کرنے کا نتیجہ ہے

■ اللہ تعالیٰ سب سے بڑی طاقت ہے، امریکہ نہیں

■ اگر پھر جمہوری تماشا جاری ہوا تو حالات بہتر نہیں مزید ابتر ہوں گے

■ اسلام نافذ کر دیا جائے تو مثالی امن قائم ہو جائے گا

امیر احرار سید عطاء المحسن بخاری

(ملتان، حسین اختر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر ابنِ امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ نواز شریف اور شہباز شریف کی حکومت کا خاتمہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دین کے استہزاء کی سزا ہے۔ طالبان پر جھوٹے الزامات لگانے، ملک کے تمام اداروں کو ذاتی ملکیت بنانے، ملکی دفاع کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچانے اور دینی اداروں کو تباہ کرنے کی سازشیں کرنے کا یہی نتیجہ نکلنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف خدائی احکامات جاری کر رہے تھے اور نشۂ اقتدار میں بدمست ہو کر وہ یہ بھول گئے کہ اللہ تعالیٰ سب سے بڑی طاقت ہے، امریکہ نہیں۔ حضرت سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ افسوس ناک بات یہ ہے کہ گذشتہ ۵۲ سال میں کسی بھی حکمران نے جائز طریقے سے اقتدار نہیں چھوڑا۔ قیامِ پاکستان کے وقت مسلمانوں سے نفاذِ اسلام کا وعدہ کیا گیا اور ۵۲ سال میں پاکستان میں اسلام نافذ کرنے کی بجائے اسلام کو رسوا کیا گیا، دینی تحریکوں اور دینی اداروں کو تباہ کرنے کی سازشیں کی گئیں اور علماء کی توہین کی گئی۔ نواز شریف حکومت نے ہی حالیہ دہشت گردی کروائی اور امریکی منصوبہ کے تحت دینی اداروں کو اس کی آڑ میں بند کرنے کی سازش کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ موجودہ عسکری قیادت کیا سوچ رہی ہے اور تھکے ہارے سیاستدان مستقبل میں کیا گل کھلائیں گے لیکن ہمارا دعویٰ ہے کہ اگر آج بھی تمام نظاموں کی بساط لپیٹ کر اسلام نافذ کر دیا جائے تو ملک میں مکمل امن قائم ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں اسلام کے علاوہ کوئی سسٹم کامیاب نہیں ہو سکتا۔ جمہوریت نے ہی ہمیں یہ برے حالات دکھائے ہیں اگر یہ جمہوری تماشا جاری رہا تو یہی برے لوگ پھر جمہوریت کے ذریعے اقتدار میں آجائیں گے۔ ان کو روکنے اور ان بددیانت سیاستدانوں سے نجات کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ نفاذِ اسلام کی صورت میں قیامِ پاکستان کے مقاصد کی تکمیل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر موجودہ حکمرانوں کو ہٹا کر پھر اسی نظام کو چلانا ہے تو حالات بہتر نہیں مزید ابتر ہوں گے۔